© rasailojaraid.com

محمد کریم خان☆

امثالِ بخاری اور اخلاقیات

اخلاق تعلیماتِ اسلامی کا ایک جزو لاینفک ہے۔ انسان جب اس دنیا میں قدم رکھتا ہے تو اس کائنات کی بہت ساری اشیا سے اس کا کچھ نہ کچھ تعلق پیدا ہو جاتا ہے، اسی تعلق کو بہ حسن وخوبی انجام دینا اخلاق ہے۔ اخلاق سے مقصود بندوں کے حقوق وفرائض کے وہ تعلقات ہیں جن کو ادا کرنا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ اسلام کی بنیاد اخلاق حسنہ پر ہے، چناں چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بعثت لاتمم حسن الأخلاق(۱)

میں حسن اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

اس مضمون میں صحیح بخاری کی اُن احادیث کو ذکر کیا گیا ہے، جن میں آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مثالیں دے کر اخلاقیات کی تعلیمات کو سمجھایا ہے اور ہمیں درس عبرت ونصیحت دیا ہے۔ لہٰذا پہلے امثال کا مفہوم اور مقصد بیان کیا جاتا ہے، پھر بخاری شریف سے مثالیں ذکر کی جائیں گی۔

لغوی واصطلاحی معنیٰ ومفہوم

یہ عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کی جمع امثال ہے، یہ لفظ درج ذیل مختلف معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے:

مانند، نظیر، کہاوت، افسانہ، مشہور قول، تشبیہ، عبرت، روایت، معیار، نمونہ، صفت، بات، دلیل، مقدار، ہم صورت، ہم شکل، کہانی، داستان، یک ساں، ویسا ہی، موافق، جیسا، تصویر، صورت، حکایت(۲)۔

☆ تحقیق کار: بہاء الدین زکریا یونیورسٹی۔ ملتان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اصطلاحی طور پر لفظ مثل اور امثال مختلف مفاہیم کے لئے استعمال ہوتے ہیں:

۱۔ کسی غیر واضح اور غیر محسوس چیز کو واضح اور محسوس شئے کے ساتھ تشبیہ دینا۔

۲۔ نگاہوں سے اوجھل چیز کا موجود شئے کے ذریعے استعارے کے ساتھ مشاہدہ کروانا۔

۳۔ سانچہ یا نمونہ یا ناپ جس کے ذریعے کوئی چیز بنائی جائے۔

۴۔ کوئی حقیقی یا فرضی واقعہ جو عبرت و نصیحت کے طور پر بیان کیا جائے۔

۵۔ کوئی مشہور قول یا بات جس سے کوئی عبرت یا نصیحت حاصل کی جائے۔ (۳)

مثال بیان کرنے کی غرض یہ ہوتی ہے کہ کسی غیر واضح اور غیر محسوس حقیقت کو مخاطب کے فہم سے قریب تر لانے کے لئے کسی ایسی چیز سے تشبیہ دی جائے جو واضح ہو، دوسرے الفاظ میں یوں سمجھنا چاہئے کہ جو چیز عام نگاہوں سے اوجھل ہو جاتی ہے، مثال کے ذریعے سے گویا اس کا مشاہدہ کروایا جاتا ہے۔ قرآن حکیم اور احادیث مبارکہ میں یہ طرزِ بیان بڑی کثرت کے ساتھ اختیار کیا گیا ہے، کیوں کہ جن حقائق سے یہ دونوں آگاہ کرنا چاہتے ہیں وہ زیادہ تر غیر مرئی و غیر محسوس ہیں۔ اس لئے تمثیلات کا مضمون بڑی اہمیت رکھتا ہے اور اس میں تدبر کرنا قرآن و حدیث کے سمجھنے کے لئے نہایت ضروری ہے، قرآن مجید میں ہے:

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ○ (۴)

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

امثالِ بخاری

ذیل میں اس حوالے سے چند امثال بخاری پیش کی جاتی ہیں۔

۱۔ مشبہات سے بچنا

عن النعمان بن بشير قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: فمن اتقى الشبهات استبراء لدينه وعرضه، ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام، كالراعي يرعى حول الحمىٰ يوشك أن يرتع فيه، قال أبو عيسىٰ: هذا حديث حسن صحيح (۵)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شبہ ڈالنے والی چیز سے بچا اس نے اپنا دین اور عزت محفوظ کرلی، جو شبہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈالنے والی چیزوں میں پڑ گیا وہ حرام میں پڑ گیا؛ اس کی مثال اُس چرواہے کی ہے جو کسی دوسرے کی چراگاہ کے اردگرد چراتا ہے تو قریب ہے کہ جانور اس چراگاہ سے بھی چر لیں۔

مسائل ونصائح

☆ مسلمان پر حلال وحرام کی تمیز کرنا لازمی ہے۔(۶)

☆ جس چیز کی حلت وحرمت واضح نہ ہو اس سے بچنا دینی فریضہ ہے۔

☆ مشتبہات سے بچنے والا اپنے دین کی حفاظت کرتا ہے۔(۷)

☆ مشتبہات سے بچنا اپنی عزت محفوظ کرنا ہے۔(۸)

☆ تفہیم دین کے لئے اشتباہ والی اشیا میں جرح وتعدیل کرنا جائز ہے۔(۹)

☆ مشتبہات سے نہ بچنے والا حرام میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

☆ اسلام میں کسی اور کو نقصان پہنچانا حرام ہے۔

☆ اشیا کی تین اقسام ہیں: ۱۔حلال ۲۔حرام ۳۔مشتبہات۔(۱۰)

☆ اشتباہ والی اشیا میں دلائل سے حلت وحرمت واضح ہو جائے تو عمل کرنا جائز ہے۔(۱۱)

۲۔امانت کا قائم رکھنا

حدثنا حذیفة، قال حدثنا رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم: ینام الرجل النومة فتُقبضُ الأمانةُ مِنْ قلبه فَیظَلُّ أثَرُها مِثل من اثر الوَکْتِ، ثم یَنَام النومة فتُقبض فیبقی أثرها مثل الجمر کجمرٍ دَحْرَجْتَهُ علی رِجُلِك فنَفَطت فَتَراه مُنْتَبِرًا ولیس فیه شيء(۱۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی تھوڑی دیر سوئے گا تو اس کے دل سے امانت اٹھالی جائے گی۔ اس کا ہلکا سا نشان نقطہ کی طرح رہ جائے گا، پھر ایک بار سوئے گا تو امانت اُس کے دل سے اٹھ جائے گی، اس کا نشان ایک انگارہ کی طرح رہ جائے گا، جس طرح کہ ایک انگارہ تو اپنے پاؤں پر لڑھکا دے اور کھال پھول کر چھالے کی شکل اختیار کر لے اور اس کے اندر کچھ نہ ہو۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور شعبی سے نعمان بن بشیر کے علاوہ اور طرق سے بھی مروی ہے۔

مسائل ونصائح

☆ قرب قیامت امانت اٹھ جائے گی۔

☆ مسلمانوں کا فرائض وواجبات کو پورا نہ کرنا اور منہیات سے نہ رکنا علامات قیامت میں سے ہے۔(۱۳)

☆ ایسی صورت میں مسلمانوں کے دل نور ایمان سے خالی ہو جائیں گے۔(۱۴)

☆ امانت میں خیانت کرنے والوں کا انجام آگ کا عذاب ہے۔

☆ امانت کا قائم رکھنا لوازمات ایمان میں سے ہے۔(۱۵)

☆ مسلمانوں کو امانت کو قائم رکھنا چاہیے۔(۱۶)

۳۔آدمی تجربات سے سیکھتا ہے

عن أبی هريرة، عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم أنه قال: لا يلدغ المؤمن من جُحرٍ واحدٍ مرتين (۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

مسائل ونصائح

☆ مومن کو جہاں سے ایک دفعہ دھوکا ملے دوبارہ وہاں سے اجتناب کرنا چاہیے۔

☆ مسلمان کو اپنے امور حکمت و دانائی سے چلانے چاہئیں۔(۱۸)

☆ مومن تجربات سے سبق سیکھتا ہے۔(۱۹)

☆ آدمی کو اپنے دینی و دنیاوی امور میں غفلت کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔(۲۰)

☆ مومن کو اگر کسی گناہ کی سزا دنیا میں مل گئی تو آخرت میں اسے دوبارہ سزا نہیں ملے گی۔

☆ مومن اپنے امور میں غور وفکر کر کے عمل کرتا ہے۔

☆ غافل مومن بغیر سوچے سمجھے اپنے اُمور سر انجام دیتا ہے اور دوبارہ دھوکا کھا جاتا ہے۔(۲۱)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

☆ شریر آدمی سے نرمی نہ کی جائے اور اس پر اعتماد نہ کیا جائے۔(۲۲)

۴۔صحبت کا اثر

حدثنا مسلم بن إبراهيم، حدثنا أبان، عن قتادة عن أنس قال: قال رسول اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم: مثل جليس الصالح كمثل صاحب المسك، إن لم يصبك منه شئ أصابك من ريحه، ومثل جليس السوء كمثل صاحب الكير، إن لم يصبك من سواده أصابك من دخانه (۲۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک ہم نشین کی مثال خوش بو والے کی طرح ہے، اگر تو اس سے کچھ نہ بھی خریدے تو عمدہ خوش بو کو اس سے پا ہی لے گا؛ بُرے ہم نشین کی مثال بھٹی دھونکانے والے کی طرح ہے، اگر تو اس کی سیاہی سے بچ بھی جائے تو اس کا دھواں تجھے ضرور پہنچے گا۔

مسائل ونصائح

☆ نیک آدمی کی صحبت آدمی کو نیک بنا دیتی ہے۔

☆ بُرے آدمی کی صحبت سے برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔

☆ مشک پاک اور طیب چیز ہے۔(۲۴)

☆ آدمی کی پہچان اس کے دوستوں سے ہوتی ہے، اگر دوست اچھے ہوں تو خود بھی اچھا ہوگا اور اگر وہ بُرے ہوں گے تو خود بھی بُرا ہوگا۔(۲۵)

☆ نیک آدمیوں کی صحبت اختیار کرنی چاہئے۔(۲۶)

☆ بُرے آدمیوں کی دوستی اور بیٹھک سے اجتناب کرنا چاہئے۔(۲۷)

☆ بُری مجلس سے بچنے سے آدمی کا دین اور دنیا محفوظ ہوتی ہے۔(۲۸)

☆ اچھی مجلس میں بیٹھنے سے بندے کو دینی اور دنیاوی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔(۲۹)

۵۔اتحادِ امت

عن أبي موسىٰ الأشعري قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وسلم: المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا، وشبك بين أصابعه (۳۰)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے، جس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط رکھتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں میں تشبیک کی یعنی ایک دوسرے میں داخل کیا۔

مسائل ونصائح

☆ اہلِ ایمان ایک دوسرے کے لئے سکون ومضبوطی کا باعث ہیں۔(۳۱)

☆ تمام اہلِ اسلام کے لئے لازم ہے کہ اتحاد کو برقرار رکھیں۔(۳۲)

☆ اتحاد کو توڑنے والا ذلیل ورسوا ہوگا۔(۳۳)

☆ وعظ ونصیحت کے دوران مثال دینے اور سمجھانے کے لئے تشبیک دینا جائز ہے۔(۳۴)

☆ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ مسلمانوں میں تفریق وتخریب کا باعث بنے۔(۳۵)

☆ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے دنیا وآخرت میں معاون ومددگار ہے۔(۳۶)

۶۔حفاظتِ زبان

عن أبي هريرة: سمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: إن العبد لَيَتَكَلَّمُ بالكلمة ما يتبين فيها ينزل بها في النار أبعد ما بين المشرق (والمغرب)(۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ بعض اوقات ایک ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کا نقصان نہیں سمجھتا اور اس کی وجہ سے وہ دوزخ میں اس قدر اتر جاتا ہے جس قدر کہ مشرق ومغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

مسائل ونصائح

☆ بات کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے۔

☆ بغیر تفکر وتدبر کے کی ہوئی بات سے بعض دفعہ بھاری نقصان ہو جاتا ہے۔(۳۸)

☆ کسی لفظ کو زبان پر لانے سے پہلے عواقب پر غور وفکر کرنا چاہیے۔

☆ جس بات سے نقصان ہو وہ نہ کرنا بہتر ہے۔(۳۹)

☆ زبان کی حفاظت کرنی چاہیے۔(۴۰)

☆ اسلام میں فحش اور برائی والا کلام جائز نہیں ہے۔(۴۱)

☆ انسان جس کلام کے حسن وقباحت سے واقف نہ ہو اسے زبان پر نہ لائے۔(۴۲)

۷۔ حسن سلوک

عن عدی بن حاتم قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم: اتقوا النار ولو بشق تمرة، فمن لم یجد فبکلمة طیبة(۴۳)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو، پس جو یہ نہ پائے تو کلمہ طیبہ کے ساتھ ہی بچے۔

مسائل ونصائح

☆ کسی نیکی کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے۔(۴۴)

☆ اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے۔

☆ سائل حقیقی کو سختی سے جواب دینا جائز نہیں ہے۔(۴۵)

☆ غریب، مسکین اور کمزور لوگوں کے ساتھ نرمی اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔(۴۶)

☆ اچھی بات کرنے سے قلب کی صفائی و پاکیزگی میں اضافہ ہوتا ہے۔(۴۷)

☆ بندے کو قول وفعل کے ساتھ صدقہ اور نیکی کمانے پر حریص رہنا چاہیے۔(۴۸)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۔حقیقی منزل آخرت

عن ابن عمر قال أخذ رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم ببعض جسدي فقال: كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل، وعد نفسك في أهل القبور (۴۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں غریب کی طرح یا مسافر کی طرح زندگی گزار اور اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کر۔

مسائل ونصائح

☆ مال ودولت کا حریص ہونا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے۔
☆ موت کو ہر وقت یاد رکھنا چاہیے۔
☆ جتنا مال ودولت کم ہوگا قیامت کے دن حساب وکتاب میں آسانی ہوگی۔
☆ لوگوں کے ساتھ میل جول کم رکھنے سے آدمی حسد، عداوت، بغض، کینہ، چغل خوری اور دوسرے بُرے رزائل سے محفوظ رہتا ہے۔(۵۰)
☆ دنیا فانی ہے۔(۵۱)
☆ ہر وقت اطاعتِ الٰہی میں مصروف رہنا چاہیے۔(۵۲)
☆ زندگی میں حالات بدلتے رہتے ہیں۔(۵۳)
☆ اس دنیا میں رب تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے کوشش کرتے رہنا چاہیے(۵۴)

۹۔مؤمن ہمیشہ فائدہ مند ہوتا ہے۔

عن عبد الله بن عمر يقول: قال رسو ل الله صلى الله عليه وسلم: اخبروني بشجرة كالرجل المسلم، تؤتي أكلها كل حين باذن ربها، لايتحاث ورقها؟ ثم قال: هي النخلة (۵۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے درخت کی خبر دو جو مسلمان مرد کی مثل ہوتا ہے اور وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے اور اس کے پتے نہیں جھڑتے، پھر فرمایا: وہ کھجور کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

درخت ہے۔

مسائل ونصائح

☆ طلبہ اور مستفیدین کو متوجہ رکھنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔

☆ علم کے شوقین کا ذوقِ علم بڑھانے کے لئے ان سے سوالات کیے جائیں۔(۵۶)

☆ سوال کرنے کا مقصد مسئول کو پریشان کرنا یا مغالطہ میں ڈالنا نہیں ہونا چاہئے۔(۵۷)

☆ امتحان لینے کے لئے اپنے شاگردوں یا اصحاب سے سوال کرنا جائز ہے۔(۵۸)

☆ اپنے اساتذہ، شیوخ یا بڑوں کے سامنے خاموش رہنا بہترین عمل ہے۔(۵۹)

☆ مثالیں دے کر مسائل کو سمجھانا بہترین تبلیغ علم ہے۔

☆ مسلمان اخلاق و عادات اور حسنِ اعمال میں مستقل مزاج ہوتا ہے۔(۶۰)

☆ کھجور کے درخت کی طرح مسلمان بھی اپنی زندگی میں اور موت کے بعد بھی دوسروں کے لئے سرچشمہ خیر بن سکتا ہے۔(۶۱)

☆ جیسے کھجور کے درخت کی جڑیں زمین میں گہری ہوتی ہیں، اسی طرح مومن کے دل میں ایمان بڑا گہرا ہوتا ہے۔(۶۲)

☆ سوال کرنا عدم علیت پر دلالت نہیں کرتا۔

☆ مومن ہمیشہ سچا، کھرا، ملن سار، خوش مزاج اور دوسروں کے لئے نافع ہوتا ہے۔(۶۳)

☆ مسلمان کی شان یہ ہونی چاہئے کہ وہ کسی کے لئے نقصان کا باعث نہ ہو۔(۶۴)

۱۰۔ اخوت اسلامی

عن النعمان بن بشير قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: مثل المؤمنين في توادهم وتراحمهم وتعاطفهم مثل الجسد إذا اشتكى منه عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى (۶۵)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن بندوں کی مثال ان کی آپس میں محبت، اتحاد اور شفقت میں ایک جسم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی طرح ہے کہ جب جسم کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اس کے سارے جسم کو نیند نہ آنے اور بخار چڑھ جانے میں اس کا شریک ہو جاتا ہے۔

مسائل ونصائح

☆ مومن کا اپنے مومن بھائی کے ساتھ معاملہ محبت وشفقت والا ہونا چاہئے۔(۶۶)

☆ اہل ایمان کو ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونا چاہئے۔

☆ تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنا چاہئے۔(۶۷)

☆ مسلمان کی مسلمان کے ساتھ ہمدردی ایمان کی بنیاد پر ہونی چاہئے، کسی اور سبب سے نہیں ہونی چاہئے۔(۶۸)

☆ اہلِ اسلام کو ایک دوسرے کے لئے سکون وراحت کا باعث ہونا چاہئے۔(۶۹)

☆ ایمان اور تکالیف ومصائب لازم وملزوم ہیں، کیوں کہ ایمان اصل اور تکلیف اس کی فرع ہیں، جیسا کہ جسم اصل اور اعضا اس کی فرع ہیں۔(۷۰)

۱۱۔حدود اللہ کو قائم رکھنا

عن النعمان بن بشير قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: مثل القائم على حُدُودِ الله والمُدْهِنِ فيها كَمثل قوم استهموا على سفينة في البحر، فأصاب بعضهم أعلاها وأصاب بعضهم أسفلها، فكان الذين في أسفلها يَصعدُون فيستقُون المآء فيصبُّون على الذين في أعلاها، فقال الذين في أعلاها: لانَدَعُكم تصعدون فتؤذوننا، فقال الذين في أسفلها: فإنا ننقُبها في أسفلها فنستقي، فإن أخذوا على أيديهم فمنعوهم نجوا جميعاً، وإن تركُوهم غرقوا جميعاً قال أبو عيسىٰ هذا حديث حسن صحيح (۷۱)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حدود الٰہی کو قائم کرنے اور ان میں سستی کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے کہ ایک قوم کشتی پر سوار ہوئی اور کشتی کے اوپر اور نیچے والے حصے کو باہم تقسیم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرلیا۔ بعض کو اوپر حصہ اور بعض کو نیچے والا حصہ ملا؛ نچلے والے اوپر والے حصے میں جا کر پانی لاتے ہیں تو وہ پانی اوپر والوں پر گرنے لگا، پس اوپر والوں نے کہا ہم تمہیں اوپر نہیں آنے دیں گے، کیوں کہ تم ہمیں تکلیف دیتے ہو، اس پر نچلے والے کہنے لگے کہ اگر ایسا ہے تو ہم نچلے حصے میں سوراخ کر کے دریا سے پانی حاصل کریں گے۔ اب اگر اوپر والے ان کو اس حرکت سے باز رکھیں گے تو سب محفوظ رہیں گے اور اگر نہ روکیں تو سب کے سب غرق ہو جائیں گے۔

مسائل ونصائح

☆ حدود الٰہیہ کو قائم کرنا تمام مسلمانوں پر لازم ہے۔

☆ تمام مسلمان ایک کشتی کے سواروں کی طرح ہیں، اگر کسی ایک کو یا بعض کو نقصان پہنچے گا تو تمام کو نقصان پہنچے گا۔

☆ اگر مسلمانوں نے حدود الٰہیہ کو قائم کیا اور امر بالمعروف اور نھی عن المنکر کے فریضے کو ادا کیا تو نجات پائیں گے۔(۷۲)

☆ گناہ گار گناہوں کی وجہ سے اور نیکوکار بھلائی کا حکم نہ دینے اور برائی سے نہ روکنے کی وجہ سے مصیبت میں گرفتار ہو سکتے ہیں۔(۷۳)

☆ تقسیم کے وقت تطیب نفس کے لئے قرعہ ڈالنا جائز ہے۔(۷۴)

☆ مسلم اُمہ کو نقصان پہنچانے والے کو روکنا تمام مسلمانوں پر فرض ہے۔(۷۵)

☆ جو طاقت ہونے کے باجود برائی کو نہ روکے تو وہ مستحق عذاب ہے۔(۷۶)

☆ مسلمان کے لئے کوئی ایسا کام جو اس کے پڑوسی کے لئے نقصان دہ ہو، کرنا جائز نہیں ہے۔(۷۷)

☆ پڑوسی کو اپنے پڑوسی کے حقوق کا خیال رکھنا چاہئے۔

☆ بہ شرط استطاعت امر بالمعروف اور نھی عن المنکر واجب ہے۔(۷۸)

۱۲۔ نقصان سے بچنا

عن صفوان بن یعلی عن أبیه رضی الله عنه قال: فأتی النبی صلی الله علیه و آله وسلم فاهدرها فقال: أیدفع یده إلیك فتقضمها كما یقضم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الفحل (۷۹)

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں ہی رہنے دیتا، تاکہ تم اس طرح چبا لیتے جیسے اونٹ گھاس کو چبا لیتا ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

مسائل ونصائح

☆ مسلمان کا دوسرے مسلمان کے جسم کو نقصان پہنچانا منع ہے۔

☆ اپنے جسم کی حفاظت کے لئے نقصان پہنچانے والے کو نقصان پہنچانا جائز ہے۔(۸۰)

☆ دفاع کرتے ہوئے جو نقصان پہنچایا جائے وہ شرعاً معاف ہے۔(۸۱)

☆ کسی مسلمان نے اپنے دفاع میں اگر دوسرے کا عضو ضائع کر دیا تو اس پر دیت یا قصاص نہیں ہے۔(۸۲)

☆ ہر شخص کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے۔

☆ اپنے آپ کو نقصان سے بچانا لازم ہے۔

۱۴۳۔ عورتوں سے حسنِ سلوک

عن أبی هریرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم: فإن المرأة خلقت من ضلع وإن أعوج شیء فی الضلع أعلاه، فإن ذهبت کسرته وإن ترکته لم یزل أعوج(۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی کا اوپر والا حصہ زیادہ ٹیڑھا ہوتا ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے اور اگر چھوڑ دو گے تو ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہے گی۔

مسائل ونصائح

☆ عورتوں کے ساتھ معاملات نہایت محتاط انداز میں تدبیر وحکمت کے ساتھ حل کرنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چاہئیں (۸۴)۔

☆ حضرت حواء کو حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے۔(۸۵)

☆ عورتوں کی کج روی اور ایذا رسانی پر صبر کرنا چاہئے۔(۸۶)

☆ میاں بیوی کو آپس میں نباہ کرنا چاہئے۔

☆ عورت کو طلاق دینے سے پرہیز کرنا چاہئے۔(۸۷)

☆ عورتوں کے ساتھ بھلائی والا سلوک کرنا چاہئے۔(۸۸)

☆ عورتوں پر ظلم کرنا اسلام میں منع ہے۔

☆ عورتیں کم زور اور مرد قوی ہیں، مردوں کو اس بارے میں خاص احتیاط کرنی چاہئے۔(۸۹)

حوالہ جات

۱۔ مؤطا امام مالک ۔حسن الخلق ،رقم ۸،ص ۶۰۱۔

۲۔ لسان العرب ۔ل: ج ۱۱،ص ۶۱۰۔

☆۔ تاج العروس ۔ل: ج ۱۵،ص ۶۸۰۔

☆۔ المفردات فی غریب القرآن ۔۴۶۲۔

☆۔ الصحاح ۔ل: ج ۵،ص ۱۸۱۶۔

☆۔ المنجد (عربی): م،ص ۷۴۶۔

☆۔ المنجد (مترجم): م،ص ۹۴۶۔

☆۔ القاموس الوحید: م،ص ۱۵۲۳۔

☆۔ فیروز اللغات: الف،ص ۱۲۱۔

☆۔ ایضاً: م،ص ۱۲۰۳۔

☆۔ غیاث اللغات: م،ص ۴۵۲۔

۳۔ المفردات فی غریب القرآن: م،ص ۴۶۳۔

☆۔ الصحاح: ل، ج ۵،ص ۱۸۱۶۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

☆۔ المنجد، (عربی): م، ص ۷۴۷۔

☆۔ تاج العروس: ل، ج ۱۵، ص ۶۸۱۔

☆۔ القاموس الوحید: م، ص ۱۵۲۳۔

☆۔ لسان العرب: ل، ج ۱۱، ص ۶۱۳۔

☆۔ غیاث اللغات: م، ص ۴۵۲۔

۴۔ الحشر ۵۹: ۲۱۔

۵۔ بخاری، البیوع: رقم ۲۰۵۱، ص ۱۶۰۔

☆ مسلم، المساقۃ: رقم ۴۰۹۴، ص ۹۵۵۔

☆ ترمذی، البیوع: رقم ۱۲۰۵، ص ۱۷۷۲۔

☆ ابوداؤد، البیوع: رقم ۳۳۲۹/۳۳۳۰، ص ۱۴۷۳۔

☆ نسائی، البیوع: رقم ۴۴۵۸، ص ۲۳۷۷۔

☆ مسند احمد: رقم ۱۸۳۹۶، ۱۸۴۰۲۔

۶۔ عمدۃ القاری: ج ۱، ص ۴۳۸۔

۷۔ فتح الباری: ج ۳، ص ۲۹۱۔

۸۔ ایضاً:

۹۔ ایضاً:

۱۰۔ عمدۃ القاری: ج ۱، ص ۴۳۸۔

۱۱۔ ایضاً:

۱۲۔ بخاری، الرقاق: رقم ۶۴۹۷، ص ۵۴۵۔

☆ مسلم، الایمان: رقم ۳۶۷، ص ۷۰۲۔

☆ ترمذی، الفتن: رقم ۲۱۷۹، ص ۱۸۷۰۔

☆ ابن ماجہ، الفتن: رقم ۴۰۵۳، ص ۲۷۲۱۔

۱۳۔ عمدۃ القاری: ج ۱۵، ص ۵۶۹۔

۱۴۔ ایضاً: ص ۵۷۰۔

۱۵۔ فتح الباری: ج ۱۱، ص ۳۳۴۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۶۔ نزھۃ القاری: ج۵،ص۶۶۴۔

۱۷۔ بخاری، الادب: رقم ۶۱۳۳،ص۵۱۷۔

☆ مسلم، الزھد: رقم ۷۴۹۸،ص۱۱۹۶۔

☆ ابوداؤد، الادب: رقم ۴۸۶۲،ص۱۵۸۰۔

☆ مسند احمد: رقم ۸۹۳۷۔

۱۸۔ فتح الباری: ج۱۰،ص۵۲۸۔

۱۹۔ ایضاً:

۲۰۔ عمدۃ القاری: ج۱۵،ص۲۶۷۔

۲۱۔ ایضاً:ص۲۶۸۔

۲۲۔ فتح الباری: ج۱۰،ص۵۲۸۔

۲۳۔ بخاری، الذبائح والصید: رقم ۵۵۳۴،ص۴۷۶۔

☆ مسلم، البر: رقم ۶۶۹۲،ص۱۱۳۶۔

☆ ابوداؤد، الادب: رقم ۴۸۲۹،ص۱۵۷۸۔

☆ مسند احمد: رقم ۴/۴۰۴۔

۲۴۔ نزھۃ القاری: ج۳،ص۴۶۳۔

۲۵۔ عمدۃ القاری: ج۸،ص۳۷۶۔

۲۶۔ فتح الباری: ج۴،ص۳۲۴۔

۲۷۔ ایضاً:

۲۸۔ ایضاً:

۲۹۔ ایضاً:

۳۰۔ بخاری، المظالم: رقم ۲۴۴۶،ص۱۹۲۔

☆ مسلم، البر والصلۃ: رقم ۶۵۸۵،ص۱۱۳۰۔

☆ ترمذی، البر والصلۃ: رقم ۱۹۲۸،ص۱۸۴۶۔

۳۱۔ الصف ۶۱:۴۔

۳۲۔ آل عمران ۳:۱۰۳۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۳۔ ایضاً: ۱۰۵۔

۳۴۔ فیوض الباری: ج ۲، ص ۱۹۴۔

۳۵۔ ایضاً:

۳۶۔ فتح الباری: ج ۱۰، ص ۴۵۰۔

۳۷۔ بخاری، الرقاق: رقم ۶۴۷۷، ص ۵۴۴

☆ مسلم، الزھد: رقم ۷۴۸۱۸۲، ص ۱۱۹۴

☆ ترمذی، الرقاق: رقم ۲۳۱۴، ص ۱۸۸۵

۳۸۔ عمدۃ القاری: ج ۱۵، ص ۵۵۳

۳۹۔ ایضاً:

۴۰۔ فتح الباری: ج ۱۱، ص ۳۰۹

۴۱۔ ایضاً: ص ۳۱۱

۴۲۔ ایضاً:

۴۳۔ بخاری، الرقاق: رقم ۶۵۶۳، ص ۵۴۹

☆ مسلم، الزکوۃ: رقم ۵۰-۲۳۴۹، ص ۸۳۸

☆ نسائی، الزکوۃ: رقم ۲۵۵۴، ص ۲۲۵۳

۴۴۔ عمدۃ القاری: ج ۶، ص ۳۷۵

۴۵۔ الضحیٰ ۹۳: ۱۰

۴۶۔ فیوض الباری: ج ۶، ص ۲۷

۴۷۔ عمدۃ القاری: ج ۶، ص ۳۷۵

۴۸۔ فتح الباری: ج ۳، ص ۲۸۳

۴۹۔ بخاری، الرقاق: رقم ۶۴۱۶، ص ۵۳۹

☆ ترمذی، الزھد: رقم ۲۳۳۳، ص ۱۸۸۶

☆ ابن ماجہ، الزھد: رقم ۴۱۱۴، ص ۲۷۲۷

۵۰۔ عمدۃ القاری: ج ۱۵، ص ۵۰۰

۵۱۔ ایضاً:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۲۔ ایضاً:

۵۳۔ آل عمران ۳:۱۴۰

۵۴۔ فتح الباری: ج ۱۱، ص ۲۳۴

۵۵۔ بخاری، العلم: رقم ۶۱، ۷۲، ص ۷، ۹

☆ مسلم، صفات المنافقین: رقم ۷۱۰۲، ص ۱۱۷۶

☆ مسند احمد: رقم ۶۴۷۷

۵۶۔ انوار الباری: ج ۵، ص ۵۱

۵۷۔ ایضاً:

۵۸۔ فیوض الباری: ج ۱، ص ۲۴۱

۵۹۔ ایضاً:

۶۰۔ انوار الباری: ج ۵، ص ۵۱

۶۱۔ ایضاً:

۶۲۔ فیوض الباری: ج ۱، ص ۲۴۱

۶۳۔ عمدۃ القاری: ج ۲، ص ۲۰

۶۴۔ ایضاً:

۶۵۔ بخاری، الادب: رقم ۶۰۱۱، ص ۵۰۹

☆ مسلم، البر والصلۃ: رقم ۶۵۸۶، ص ۱۱۳۰

☆ مسند احمد: رقم ۱۸۴۰۱، ۱۸۴۰۳، ۱۸۴۰۸

۶۶۔ عمدۃ القاری: ج ۱۵، ص ۱۷۵

۶۷۔ ایضاً: ص ۱۷۶۔

۶۸۔ فتح الباری: ج ۱۰، ص ۴۳۹

۶۹۔ ایضاً:

۷۰۔ ایضاً: ص ۴۴۰۔

۷۱۔ بخاری، الشرکۃ: رقم ۲۴۹۳، ص ۱۹۶

☆ ترمذی، الفتن: رقم ۲۱۷۳، ص ۱۸۷۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۲۔ فیوض الباری: ج۱۰،ص۲۱

۷۳۔ نزھۃ القاری: ج۳،ص۷۰۸

۷۴۔ عمدۃ القاری: ج۹،ص۲۸۱

۷۵۔ ایضاً:

۷۶۔ نزھۃ القاری: ج۳،ص۷۰۸

۷۷۔ عمدۃ القاری: ج۹،ص۲۸۱

۷۸۔ نزھۃ القاری: ج۳،ص۷۰۸

۷۹۔ بخاری، الجھاد: رقم ۲۹۷۳،ص۲۳۹

۸۰۔ عمدۃ القاری: ج۱۰،ص۲۹۱

۸۱۔ ایضاً:

۸۲۔ فتح الباری: ج۴،ص۴۴۴

۸۳۔ بخاری، احادیث الانبیاء: رقم ۳۳۳۱،ص۲۶۹

۸۴۔ عمدۃ القاری: ج۱۱،ص۱۴۔

۸۵۔ نزھۃ القاری: ج۴،ص۳۶۷

۸۶۔ عمدۃ القاری: ج۱۱،ص۱۴۔

۸۷۔ فتح الباری: ج۶،ص۳۶۸

۸۸۔ عمدۃ القاری: ج۱۱،ص۱۴

۸۹۔ النسآء۴:۳۴

© rasailojaraid.com